السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اورسب لوگ یہ دیکھ رہے ہیں کہ بہت سے لوگ بہت سے حق مہر کامطالبہ کرتے ہیں اوراپنی بیٹیوں کی شادی کرتے وقت بہت زیادہ مال کا مطالبہ بھی کرتے ہیں اوردیگر شرائط اس پر مستزاد!توکیا رشتہ دینے کے عوض یہ جومال لیاجاتاہے یہ حلال ہے یا حرام ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حکم شریعت یہ ہے کہ مہرہلکاپھلکاہواوریہ رغبت نہ کی جائے کہ مہربہت زیادہ ہوتاکہ ان بہت سی احادیث پر عمل کیاجاسکے جواس سلسلہ میں واردہیں، شادی کے مسئلہ میں آسانی پیداکی جاسکے اور نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو عفت وپاک دامنی کے ساتھ زندگی بسر کرنے کاموقع عطاکیاجاسکے ۔ لڑکی کے وارثوں کےلئے یہ جائزنہیں کہ وہ اپنےلئے مال طلب کرنے کی شرط لگائیں کیونکہ انہیں اس کا کوئی حق حاصل نہیں ہے بلکہ یہ حق صرف عورت کا ہے ہاں البتہ باپ ایسی کوئی شرط لگاسکتاہے جواس کی بیٹی کےلئے نقصان دہ نہ ہواورنہ اس کی شادی میں رکاوٹ بنے اوراگروہ شرط کوچھوڑدے تویہ زیادہ بہتراورافضل ہے ، اللہ سبحانہ وتعالیٰ کاارشادہے :

وَأَنكِحُوا الأَيـٰمىٰ مِنكُم وَالصّـٰلِحينَ مِن عِبادِكُم وَإِمائِكُم إِن يَكونوا فُقَراءَ يُغنِهِمُ اللَّهُ مِن فَضلِهِ... ٣٢ ... سورة النور

''اوراپنی قوم کی بیوہ عورتوں کے نکاح کردیاکرواوراپنے غلاموں اورلونڈیوں کے بھی جونیک ہوں (نکاح کردیاکرو) اگروہ مفلس ہوں گے تواللہ ان کواپنے فضل سے خوش حال کردے گا۔''

عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ''بہترین مہروہ ہے ، جس میں نرمی وآسانی ہو'' (ابوداؤد، امام حاکم نے اس حدیث کو صحیح قراردیاہے)

نبی کریم ﷺ نے اپنے اس صحابی سے فرمایاتھا، جس کا آپ اس خاتون کے ساتھ نکاح کررہے تھے جس نے اپنے آپ کورسول اللہ ﷺ کےلئے ہبہ کردیاتھاکہ ''(حق مہر کےلئے کچھ)تلاش کرو، خواہ لوہے کی انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو۔ لیکن جب اس صحابی کولوہے کی انگوٹھی بھی نہ ملی تو نبی کریم ﷺ نے اس کانکاح اس شرط پرکردیاکہ قرآن مجیدکی ان تمام سورتوں کوجن کے بارے میں اس سے بتایاتھاکہ وہ اسے حفظ ہیں، اپنی بیوی کوبھی سکھادے ۔ نبی ﷺ کی ازواج مطہرات کاحق مہرپانچ سودرہم تھاجوآج کے قریباایک سوتیس ریال کے برابرہے اورآپ کی صاحبزادیوں کامہرچارسودرہم تھاجوآج کے قریباایک سوریال کے برابرہے اورفرمان باری تعالیٰ ہے

لَقَد كانَ لَكُم فى رَسولِ اللَّهِ أُسوَةٌ حَسَنَةٌ ٢١ ... سورة الاحزاب

''یقیناتمہارےلئے رسول اللہ(کی ذات) میں عمدہ (بہترین) نمونہ موجودہے ۔''

جب شادی کے اخراجات کم اورآسان ہوں گے تومردوں اورعورتوں کےلئے عفت وپاکبازی کی زندگی بسرکرناآسان ہوگا، فواحش ومنکرات میں کمی ہوجائے گی اورامت میں اضافہ ہوگااورجب شادی کے اخراجات بہت بڑھ جائیں، لوگ مہرمیں بہت مبالغہ کرنے لگیں توشادیوں کی شرح کم ہوجائے گی، بدکاری میں اضافہ ہوگااورنوجوان لڑکے اورلڑکیاں بے راہ روہوجائیں گے الامن شاء اللہ!

میری، دنیابھر کے مسلمانوں کےلئے یہ نصیحت ہے کہ وہ نکاح کوآسان بنائیں، اس سلسلہ میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں، بہت زیادہ مہرکامطالبہ کرنے سے اجتناب کریں، شادی اورولیموں کی دعوتوں میں بھی تکلف سے پرہیزکریں اوربس شرعی ولیمہ پراکتفاکریں جس سے زوجین پرزیادہ بوجھ نہ پڑے ۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کے حالات کی اصلاح فرمائے اورسب کوہرچیزمیں سنت کے مطابق عمل کی توفیق بخشے!

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص340

محدث فتویٰ